ڈاکٹر سید خالد جامعی*

# مغربیت اور جدیدیت کی علمی تردید کے چند مراحل

محترم مولانا سمیع الحق صاحب/محترم راشد الحق صاحب

''الحق'' کا اشاریہ زیر مطالعہ تھا ''الحق'' نے اسلام اور مغرب اور اسلام جدیدیت کے حوالے سے ماضی میں کئی مضامین شائع کیے۔اس اشاریے نے ان تمام مضامین کو ذہن میں تازہ کردیا۔

مغرب پر نقد الحق کا خاص میدان ہے مگر گزشتہ چند سالوں سے اس طرف آپ کی توجہ دیگر مصروفیات کے باعث کم ہوگئی ہے۔محمد حسن عسکری صاحب کا تعارف آپ کے رسالے کے ذریعے دینی حلقوں تک پہنچا جو ایک اہم کام تھا۔امید ہے کہ الحق مغرب پر تنقیدات کا دائرہ وسیع کرے گا۔اشاریہ الحق کے مطالعے کے دوران آپ کے رسالے ''الحق'' شمارہ اگست ۲۰۱۵ء میں ہمارے شاگرد رشید جناب ظفر اقبال صاحب کی کتاب ''اسلام اور جدیدیت کی کش مکش'' پر ایک گراں قدر تبصرہ شائع ہوا۔یہ کتاب بنیادی طور پر شعبہ فلسفہ جامعہ کراچی کے سابق سربراہ، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے سابق ریکٹر اور کراچی یونیورسٹی کے پروفیسر ایمریطس ڈاکٹر منظور احمد کے جدید اسلام اور مغرب کو مطلوب استعماری، جدت پسند، روادار، ثقافتی اسلام یا خوف وخطر سے خالی اسلام Islam without fear کے اہداف و مقاصد سے بحث کرتی ہے۔ڈاکٹر منظور احمد صاحب پر لکھی گئی اس اہم ترین کتاب کے حوالے سے جو جدیدیت اور مغربیت کا نہایت عالمانہ نقد ہے چند اہم معلومات اور صاحب کتاب سے متعلق چند اہم نکات قارئین ''الحق'' کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ڈاکٹر منظور احمد کو پاکستان کا سب سے بڑا فلسفی تسلیم کیا جاتا ہے ڈاکٹر صاحب کا طرز تحریر اتنا شائستہ، شگفتہ، نفیس اور سلیس ہے اور فلسفیانہ زبان میں وہ اپنے الحادی افکار کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ فلسفے اور اس کی اصطلاحات سے ناواقف عالم دین ان کے کفر و الحاد کے فہم سے قاصر رہتا ہے خوشی کی بات یہ ہے کہ پاکستان کے سب سے بڑے دانش ور فلسفی کا جواب ہمارے دینی مدرسے کا ایک ادنیٰ طالب علم بھی دے سکتا ہے اور ہر قسم کے فلسفیانہ اعتراضات کا جواب نقلی

* ممتاز دانشور، محقق، ادیب، ناظم شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ کراچی یونیورسٹی

منہاج اور فلسفیانہ منہاج میں دینے پر یکساں قادر ہے۔ الحمد اللہ ظفر اقبال صاحب نے پاکستان کے سب سے بڑے لبرل فلسفی پر نقد کر کے لبرل سیکولر حلقوں کے تمام اعتراضات کا جواب مسکت طور سے عقلی بنیادوں پر بھی مہیا کر دیا۔ جدید سائنس وٹیکنالوجی کے حوالے سے جناب ظفر اقبال صاحب کی پہلی کتاب ''اسلام اور جدید سائنس نئے تناظر'' میں اور ڈاکٹر منظور احمد صاحب کے حوالے سے جدیدیت اور مغربیت کے نقد پر مشتمل ان کی دوسری کتاب ''اسلام اور جدیدیت کی کشمکش'' راقم الحروف اور محترم ڈاکٹر عبدالوہاب صاحب سوری کی براہ راست نگرانی میں لکھی گئیں۔ ان دو کتابوں کے علاوہ ظفر اقبال صاحب راقم کی زیر نگرانی میں چند اہم موضوعات پر تالیف وتصنیف میں مصروف ہیں۔

(۱) مغرب کے تمام بڑے مفکرین فلسفیوں کے کئی سو حوالوں پر مشتمل ایک حوالہ جاتی کتاب جناب ظفر اقبال صاحب راقم کی نگرانی میں براہ راست مرتب کر رہے ہیں، مختلف عنوانات، مباحث، موضوعات پر جمع کئے گئے یہ حوالے تمام مقررین، مصنفین اور محققین اور ان علماء کرام کے لئے جو انگریزی سے واقف نہیں قابل قدر علمی سرمایہ ثابت ہوں گے جنھیں اپنی تحقیقات میں بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔ ان حوالوں کی سافٹ کاپی بھی مہیا کی جائے گی، وہ حوالے ہی انشاء اللہ مخلص، باکردار اور باعمل جدیدیت پسند مفکرین کیلئے روشنی کے بے شمار دریچے کھول دیں گے۔

(۲) ترقی اور جدید سائنس کے حوالے سے عالم اسلام میں لکھے گئے سو سالہ لوازمے کا ایک تنقیدی جائزہ بھی ظفر اقبال صاحب راقم کی زیر نگرانی مرتب کر رہے ہیں جس سے ترقی سائنس اور ٹیکنالوجی کے بارے میں دینی حلقوں کے سوالات کا شافی جواب میسر آئے گا اس کتاب کا ڈیڑھ دو سو صفحات پر مشتمل مقدمہ راقم نے تحریر کر دیا ہے جو مطالعے کیلئے ظفر اقبال صاحب سے طلب کیا جاسکتا ہے یا راقم سے بھی

(۳) عنقریب ظفر اقبال صاحب کی کتابیں، (ا) لبرل ازم، (ب) آزادی، مساوات، ترقی، (پ) سول سوسائٹی، (ت) سرمایہ دارانہ نظام، (ٹ) اجتہاد، اجماع (ث) امام غزالیؒ کا طریقۂ تنقید، (ج) عقلیت کا تصور مذاہب عالم اور مذاہب فلسفہ میں، (چ) جدید اسلام پر پروٹسٹنٹ ازم کے اثرات، (ح) جدید علم کلام کا ناقدانہ جائزہ، (خ) برعظیم پاک و ہند میں فتویٰ نویسی اور مناظرہ بازی کی تواریخ، (د) وحید الدین خان اور غامدی صاحب کے عقیدے (ڈ) بیسویں صدی کے پانچ اہم متکلمین کا علم کلام (ب) مولانا ایوب دہلوی کی کلامی خدمات (ز) عالم

اسلام میں فکر اسلامی پر ابوالاعلیٰ مودودی، یوسف قرضاوی، علامہ اقبال، ڈاکٹر علی شریعتی، ڈاکٹر فضل الرحمان کے اثرات پر آرہی ہیں۔

ہمارے دوسرے شاگرد جناب عبید اللہ صدیقی صاحب نے منہج اہل سنت اور عقائد کے مباحث اور دارالحرب و دارالاسلام کے عنوانات پر آزادانہ طریقے سے نہایت قیمتی اور نفیس کام کیا ہے اسلامی علمیت کے باب میں یہ کام امت کی رہنمائی کیلئے ایک علمی و روحانی دائرہ نور فراہم کرتا ہے اس کام سے انکے تبحر علمی، توازن، خلوص، علوم دینیہ میں رسوخ، مغرب کے فلسفے سے واقفیت اور انکی حمیت دینی کا اندازہ ہوتا ہے۔

عبید صاحب کا اپنا خاص رنگ ہے جو امت کی مسلمہ علمیت سے بہ انداز دگر اخذ و استفادہ کرتا ہے امید ہے کہ ان کی تحقیقات امام غزالیؒ، امام رازیؒ، امام ابن تیمیہؒ، امام شاطبیؒ، امام عزالدین عبدالسلامؒ، شاہ ولی اللہؒ، شاہ عبدالعزیزؒ، النبراس علی شرح عقائد کے مؤلف علامہ فرہاری، مخدوم زین الدین مؤلف "تحفة المجاہدین" اور مؤلف رسالہ الثورة الهندیه اور علامہ رحمت اللہ کیرانوی کی علمی روایت کا احیاء کریں گی۔ان شاء اللہ تعالیٰ

مفتی صابر حقانی صاحب ،(۱) مکتبہ روایت ،(۲) جدیدیت کے تین عقیدوں آزادی مساوات ترقی (۳) مذہب انسانی حقوق ،(۴) مختلف تہذیبوں میں عدل کے مختلف تصورات پر ڈاکٹر وہاب سوری صاحب کی زیر نگرانی کام کررہے ہیں امید ہے یہ سب کام امت کے لئے مفید ثابت ہوں گے۔ عقائد نسفی اور عقیدہ طحاویہ کی شرح جدید بھی ڈاکٹر عبدالوہاب سوری اور راقم الحروف کی زیر نگرانی مرتب کی جارہی ہیں۔یہ کام جناب عبید صاحب اور ظفر اقبال صاحب انجام دیں گے۔

امتوں کا اصل مقابلہ عقیدے اور علمیت کے میدان میں ہوتا ہے جو تہذیب عقیدے اور علمیت کی جنگ ہار جائے جس کا ایمان و یقین اپنے عقیدے، علمیت، مابعد الطبیعیات اور اپنی تاریخ پر سے اٹھ جائے وہ تہذیب اور اس کی وارث امت کبھی غالب نہیں ہوسکتی اس کا عسکری غلبہ بھی علمی غلبے کے بغیر کارآمد نہیں ہوسکتا۔ تاتاریوں کا عسکری غلبہ کسی علمی برتری کے بغیر تھا لہٰذا وہ زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا مغرب سے اصل جنگ ایمان اور عقیدے کی جنگ ہے۔مغربی عقائد اور مذہب انسانی حقوق کو علمی بنیادوں پر رد کئے بغیر یہ جنگ منطقی انجام کو نہیں پہنچ سکتی اگر ہم مغربی عقیدوں ،آزادی، مساوات، ترقی اور اس مذہب کے ماخذ منشور انسانی حقوق کا علمی رد نہیں کریں گے تو ہماری فتح بھی شکست میں بدل جائے گی۔